

387475- ایک لڑکی کے لیے شادی کا پیغام بھیجا چاہتا ہے لیکن اس کے گھر والوں کو اپنی اصلی عمر نہیں بتلانا چاہتا۔

سوال

میں اور مجھ سے کافی پچھوٹی ایک لڑکی نے آپس میں اتفاق کر دیا ہے کہ میں اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں اور ہم لڑکی والوں کو اپنی اصلی عمر نہیں بتائیں گے، اور مثال کے طور پر میری عمر میں سے 10 سال انہیں کم کر کے بتائیں گے، تو کیا یہ شرعاً جائز ہے، یا ہم پر اس کا گناہ ہوگا؟ ہم امید کرتے ہیں کہ ہمیں اس کا جواب بتائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو برکت دے۔ ہمیں جواب عنایت فرمائیں تاکہ ہم مناسب حتمی فیصلہ کر سکیں۔

پسندیدہ جواب

اول :

یقیناً اللہ تعالیٰ نے جھوٹ کو حرام قرار دیا ہے اور مومن پر یہ واجب کیا ہے کہ اپنی گھنٹوں میں سچ بولے، یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تسلیم کے ساتھ جھوٹ بولنے والے شخص کے لیے وعید سنائی ہے کہ اس کا نہ کافما جہنم ہے، جیسے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اپنے آپ کو جھوٹ سے بچائیں؛ کیونکہ جھوٹ برائی کی طرف لے جاتا ہے، اور برائی جہنم کی طرف لے جاتی ہے، انسان جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ ہی کی جھوٹ کرتا ہے تو اسے اللہ تعالیٰ کے ہاں جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔) اس حدیث کو امام بخاری: (5743) اور مسلم (2607) نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

دوم :

خاوند کی مشروط صفات : بنیادی طور پر یہ لڑکی کا حق ہے؛ کیونکہ یہاں معاملہ لڑکی کا ہی ہوتا ہے، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ چند شرائط میں لڑکی کے ولی کوئی عمل دخل نہ ہو، خصوصاً ایسی باتوں میں جب لڑکی کے ولی یہ سمجھیں مخصوص چیزوں ان میں عدم مخاہست کا باعث بن سکتی ہیں، یا کسی اور منفی اثرات کا باعث بن سکتی ہیں تو ایسے میں لڑکی کے اہل خانہ کی رائے کو مکمل طور پر غیر ضروری قرار دینا ممکن نہیں، اسی لیے شریعت نے لڑکی کا نکاح ولی کے اختیار میں رکھا ہے، چنانچہ لڑکی اپنا نکاح خود سے نہیں کرو سکتی؛ کیونکہ لڑکی کے ولی کو لڑکی کوہ نسبت نکاح کے معاملات کا زیادہ علم ہوتا ہے؛ کیونکہ ولی کے پاس تجربہ اور زندگی سے حاصل شدہ اس باق میں، اور ولی کی بھی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ اپنی زیرِ کفالت لڑکی کے لیے کو شش کرے۔

کیونکہ ایسا ممکن ہے کہ عمر میں زیادہ فرق ولی کے ہاں کوئی معنی نہ رکھتا ہو، اور ممکن ہے کہ وہ اس کو اہمیت دے؛ کیونکہ کچھ ایسے اسباب ہو سکتے ہیں جن کی وجہ سے ولی عمر پر توجہ نہ دے۔

اس معاملے میں علاقائی و سماجی رسم و رواج کافی حد تک کارف رہا ہوتے ہیں، بلکہ ممکن ہے کہ لڑکی کے حالات اور معاملات بھی موثر ہوتے ہیں۔

پھر یہ بات بھی ذہن نشین رہے کہ عمر کو چھپانے کا معاملہ کوئی زیادہ نہیں چل سکتا، بلکہ غالب امکان یہی ہے کہ جلد ہی یہ بے نقاب ہو جائے گی اور پھر ممکن ہے کہ باہمی تنازعات اور جھگڑے جنم لیں، چنانچہ جن چیزوں سے بھی دو اہل ایمان کے ہاں تنازعہ کا خدشہ ہو تو شریعت اس سے منع کرتی ہے، فرمان باری تعالیٰ ہے : (إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِلَّا خُوفُهُ). ترجمہ: یقیناً اہل ایمان باہمی اخوت رکھتے ہیں۔ [اجمادات: 10] اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی فرمان ہے کہ: (تم سب اللہ تعالیٰ کے بندے اور جانی چارے کے ساتھ رہو) اس حدیث کو امام بخاری: (6064) اور مسلم: (2563) نے روایت کیا ہے۔

حاصل کلام یہ ہے کہ:

یہ بات تو بالکل واضح ہے کہ خاوند کی عمر کے بارے میں، محوث، محوث کو بولنے کے لیے ہمیں کسی گنجائش کا علم نہیں ہے۔ آپ پر لازم ہے کہ اپنے تمام تر معاملات میں جھوٹ بونا چھوڑ دیں، اور اپنی زندگی کو اس قسم کے عمل سے شروع مت کریں، آپ رُنگی کے اہل خانہ کو حقیقت بتالائیں، پھر مکمل معاملہ ان کے سپرد کر دیں کہ انہیں سارے معاملے کی حقیقت کا علم ہو کہ اس میں کسی قسم کا جھوٹ یاد ہوا کا دہی نہ ہو۔

اس سارے معاملے سے پہلے آپ اللہ تعالیٰ سے استغفار کریں؛ کیونکہ انسان کے لیے کس معاملے میں خیر ہے؟ یہ بات صرف اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے، جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان بھی ہے:

(وَعَسْيَ أَنْ تَخِرُّنَا وَمُؤْخِرُنَا وَعَسْيَ أَنْ تُثْبُو أَثْيَنَا وَمُؤْثِرُنَا كُنْمَ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَآئُمَّ لَا تَعْلَمُونَ).

ترجمہ: ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو بری جانا اور دراصل وہی تمہارے لئے بھلی ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو اچھی سمجھو، حالانکہ وہ تمہارے لئے بری ہو حقیقی علم اللہ ہی کو ہے، تم مخفی ہو۔ [ابقرۃ: 216]

اسی طرح اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

(فَعَسْيَ أَنْ تَخِرُّنَا وَأَثْيَنَا وَمُؤْخِرُنَا اللَّهُ فِيهِ خَيْرٌ أَكْثِرٌ).

ترجمہ: بہت ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو بری جانا اور اللہ تعالیٰ اس میں بہت بھلانی کر دے۔ [النساء: 19]

واللہ اعلم